(جملہ حقوق محفوظ)

فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ

سلسلۂ دار المصنفین

(نمبر ۱۸)

سیر الصحابیات

یعنی

مستند حوالوں سے ازواج مطہرات، بنات طاہرات اور اکابر صحابیاتؓ کے سوانح زندگی اور ان کے علمی، مذہبی، اخلاقی کارناموں کی تفصیل

از

مولینا سعید انصاری سابق رفیق دار المصنفین

در مطبع معارف اعظم گڈھ طبع گردید

طبع پنجم

۱۳۹۲ھ
۱۹۷۲ء

3|0

سیر الصحابیات
東京外国語大学 図書館
176881
49.3.30

فہرست مضامین

سیر الصحابیات رضہ

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
دیباچہ طبع ثانی	۱	۴ حضرت حفصہ رضہ	۳۵
دیباچہ طبع اول		۵ حضرت زینب ام المساکین رضہ	۳۷
تمہید ۳ - ۱۶		۶ حضرت ام سلمہ رضہ	۳۸
	۳	۷ حضرت زینب رضہ بنت جحش	۴۱
صحابیات رضہ کے مذہبی کارنامے	۶	۸ حضرت جویریہ رضہ	۷۰
سیاسی کارنامے	۸	۹ حضرت ام حبیبہ رضہ	۷۵
علمی کارنامے	۹	۱۰ حضرت میمونہ رضہ	۸۰
عملی کارنامے	۱۱	۱۱ حضرت صفیہ رضہ	۸۴
انتخاب و ترتیب	۱۴	بنات طاہرات رضہ	
ازواج مطہرات رضہ		۹۰ - ۱۱۱	
۱ - ۸۹		۱ حضرت زینب رضہ	۹۰
۱ حضرت خدیجہ رضہ	۱	۲ حضرت رقیہ رضہ	۹۴
۲ حضرت سودہ رضہ	۱۴	۳ حضرت ام کلثوم رضہ	۹۷
۳ حضرت عائشہ رضہ	۲۰	۴ حضرت فاطمہ رضہ	۹۸

昭和46年度科学研究費購入図書
寄贈 東外大・東洋文化研 合同海外学術調査団 氏

	مضمون	صفحہ
۵	حضرت اُمامہؓ	۱۱۰
	عام صحابیاتؓ ۱۱۲ — ۱۹۴	
۱	حضرت صفیہؓ	۱۱۲
۲	حضرت ام ایمنؓ	۱۱۵
۳	حضرت فاطمہ بنت اسدؓ	۱۱۸
۴	حضرت ام الفضلؓ	۱۲۰
۵	حضرت ام رومانؓ	۱۲۲
۶	حضرت سُمیہؓ	۱۲۵
۷	حضرت ام سلیمؓ	۱۲۷
۸	حضرت ام عمارہؓ	۱۳۳
۹	حضرت ام عطیہؓ	۱۳۵
۱۰	حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراءؓ	۱۳۸
۱۱	حضرت ام ہانی بنت ابی طالبؓ	۱۴۱
۱۲	حضرت فاطمہ بنت خطابؓ	۱۴۳
۱۳	حضرت اسماء بنت عمیسؓ	۱۴۵
۱۴	حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ	۱۵۰
۱۵	حضرت فاطمہؓ بنت قیس	۱۵۹
۱۶	حضرت شفاءؓ بنت عبداللہ	۱۶۳
۱۷	حضرت زینبؓ بنت ابی معاؔ	۱۶۶
۱۸	حضرت اسماءؓ بنت یزید	۱۶۸
۱۹	حضرت ام درداءؓ	۱۷۲
۲۰	حضرت ام حکیمؓ	۱۷۳
۲۱	حضرت خنساءؓ	۱۷۵
۲۲	حضرت ام حرامؓ	۱۷۸
۲۳	حضرت ام ورقہؓ بنت عبداللہ	۱۸۰
۲۴	حضرت ہندؓ بنت عتبہ	۱۸۲
۲۵	حضرت ام کلثومؓ بنت عقبہ	۱۸۷
۲۶	حضرت زینبؓ بنت ابی سلمہ	۱۸۹
۲۷	حضرت ام ابی ہریرہؓ	۱۹۱
۲۸	حضرت خولہؓ بنت حکیم	۱۹۲
۲۹	حضرت حمنہؓ بنت جحش	۱۹۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ طبع ثانی

دار المصنفین نے سیر الصحابہؓ کا جو سلسلہ لکھا اور شائع کیا تھا، اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس نے مسلمانوں میں اس کو مقبولیت بخشی، اور بہت سے سعادتمندوں کو اس سے علمی و عملی فائدے پہنچائے، اس سے امید ہے کہ اس سلسلہ کے لکھنے والوں کو انشاء اللہ تعالیٰ اجرِ آخرت بھی ملے گا،

اس سلسلہ کو دار المصنفین کے حسب ذیل رفقاء نے لکھ کر پورا کیا ہے،

(۱) مولانا عبد السلام صاحب ندوی،

(۲) مولانا حاجی معین الدین صاحب ندوی مرحوم سابق صدر مدرس مدرسہ شمس الہدیٰ، پٹنہ،

(۳) مولانا شاہ معین الدین احمد صاحب ندوی،

(۴) مولانا سعید انصاری صاحب،

یہ سیر الصحابیاتؓ آخر الذکر رفیق کے قلم سے نکلی ہے، اور یہ پہلی دفعہ آج سے ۲۳ برس پہلے ۱۳۴۱ھ میں چھپی تھی، اور اب وہ دوبارہ شائع کی جا رہی ہے